دم مدار　　　(حصہ اوّل)　　　بیڑا پار

اسلامی معلومات
مع
آسان سیرت مدار پاک
(سوال و جواب کے آئینہ میں)

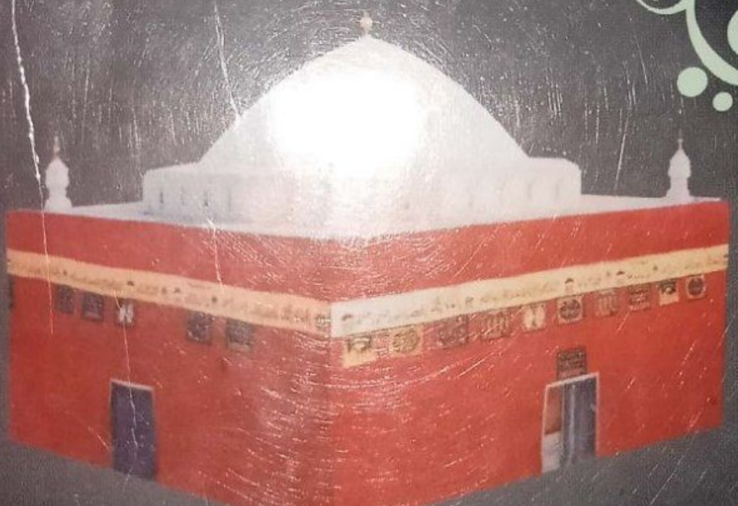

از قلم

پیر طریقت مفکر اسلام

حضرت علامہ مفتی سید نثار حسین جعفری مداری قبلہ

مدظلہ العالی، دار النور مکن پور شریف

ضلع کانپور۔ یوپی

09760422993

یہ کتاب Www.madaarimedia.Com سے ڈاؤن لوڈ کی گئی ہے

MADAARI MEDIA

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

دم مدار بیڑا پار

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح

سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں

سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات

سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جائیے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

دم مدار　　　　بیڑا پار

(حصہ اوّل)

اسلامی معلومات

مع

آسان سیرت مدار پاک

(سوال و جواب کے آئینہ میں)

ازقلم

پیر طریقت مفکر اسلام حضرت علامہ مفتی

سید نثار حسین جعفری مداری قبلہ

مدظلہ العالی، دارالنور مکن پور شریف

ضلع کانپور۔ یوپی

09760422993

یہ کتاب Www.madaarimedia.Com سے ڈاؤن لوڈ کی گئی ہے

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

مرتب	:	پیر طریقت مفکر اسلام حضرت علامہ مفتی سید نثار حسین جعفری مداری مدظلہ العالی
پروف ریڈنگ	:	پیرزادہ سید آشکار حسین جعفری مداری مکنپوری
تعداد	:	ایک ہزار (1000)
سن اشاعت	:	جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ مطابق مارچ ۲۰۱۴ء
حسب فرمائش	:	صاحبزادہ سید شناور علی جعفری
معاون اشاعت	:	عالی جناب محمد شمیم احمد صاحب رحمانی، حسینی، مداری خلیفۂ فاتح اجمیر مجاہد اعظم ہند، نواب گنج جناب نبی بخش حسینی مداری یٰسین نگر، نواب گنج، بریلی
کتابت وطباعت	:	المدار آفسیٹ، کانپور 9616584408 (M)
قیمت	:	-/35

(تقسیم کار)

پیرزادہ سید اظہار حسین جعفری مداری، وسید اخیار حسین جعفری مداری

صاحبزادہ سید شہنواز اختر جعفری، مولانا حافظ محمد فاروق مداری، اینڈ ھ نواب گنج

یہ کتاب Www.madaarimedia.Com سے ڈاؤن لوڈ کی گئی ہے

کوئی سمجھ نہ پایا کیا ہے مقام تیرا

رئیس القلم فخر الحفاظ پیر طریقت حضرت علامہ ومولانا
حافظ سید **ازبر علی** جعفری مداری
درالنور مکن پور شریف۔کانپور

ہوتے ہیں عارفان حقیقت کے ہوش گم
سمجھے گا کون دہر میں عظمت مدار کی

زندہ ولی، زندہ شاہ مدار، زندان الصوف، زندہ مدار جیسے زندہ القاب سے یاد کی جانے والی زندہ شخصیت آفتاب ولایت بن کر جب مطلع روحانیت پر جلوہ فشاں ہوئی تو صرف صحن علی حلبی کی بات نہیں نہ قصبہ چنار تک محدود نہ شہر حلب کی فصیلوں پر اس کی چمک پڑی بلکہ جب یہ چمکا تو پوری کائنات چمک اٹھی عالم ولایت کا ہر فرد اس کی ضیا پاش کرنوں میں ڈوب گیا اور اس سورج سے روحانیت کا وٹامن ڈی حاصل کرنے لگا اور بصد خلوص ومحبت ان کی بارگاہ میں رطب اللسان ہوا۔

کوئی ولی ہوا کوئی حق آشنا ہوا
ذات مدار آئی تو سب کا بھلا ہوا

اس ذات پر لکھنے والوں نے اپنی بساط علم کے مطابق خوب لکھا مگر کما حقہ ان کی نگارشات حیات کو قلمبند نہیں کر پائے کیوں؟ اس لئے کہ

تمہاری مدحت لکھنے کے لئے قطب المدار
کاوش اہل قلم کو ایک زمانہ چاہئے

ارباب علم نے اس بات میں پرواز کی مگر شہپر ٹوٹ گئے اہل قلم نے قلم اٹھایا کچھ لکھا پھر قلم چھوٹ گیا محققین کی بڑی جماعت نے تحقیق میں ہی دم توڑ دیا مگر اس قدسی النفس پر تحقیق نہ کر پائی دور سے دیکھنے والوں کو چھوڑ و ساتھ میں رہنے والے خلفا بھی اس نادر روزگار کو نہ سمجھ پائے۔ وارفتگی شوق میں دیوانوں کی ایک جماعت حلقہ وار ارد گرد بیٹھتی کہ کبھی ہوا کے جھونکے سے ہی ایک نقاب الٹ جائے اور ہم تشنگان زیارت شاہ والا کے رخ زیبا کی زیارت سے سیراب ہو جائیں۔ مگر ہوا کو کہاں جسارت کہ گستاخی و بے ادبی کر سکے۔ جب چند لمحات کا لب لباب یہ ہے تو ساری زندگی ۵۹۶ سالہ حیات طیبہ کو کون زیر قلم لا سکتا؟

ہوتے ہیں عارفان حقیقت کے ہوش گم

کیوں؟ اس لئے

محلوں میں رہتا نہیں تھا مخمل و دیبا اس کا بچھونا نہیں تھا نرم و گداز قالین اس کے فرش کی زینت نہیں تھی عیش و عشرت میں زندگی گذارنا پسند نہ تھا۔ رئیس تھا نہ شہزادہ تھا سیاسی تھا نہ سماجی تھا کلبوں کی نہ محفلوں کی زینت تھا، شہسوار تھا نہ سپہ سالار تھا۔ بھائی بند تھے نہ فرزند ارجمند۔ وہ ذات پھر پہچانی کیسے جاتی جس

Scanned by CamScanner

کا گھر تھا نہ گھر والے، مکان تھا نہ مکان والے، خاندان تھا نہ خاندان والے، تن تنہا پوری دنیا میں سیاحت کرنے والے کو کون جان سکتا تھا ساتھیوں کا عالم تھا کہتے تھے عجیب الاحوال آدمی ہے نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ لباس بدلتا ہے نہ سوتا ہے اگر چلتا ہے تو ہم تھک کر بیٹھ جاتے ہیں یہ نہیں تھکتا اگر سانس روک لے تو بارہ بارہ برس گذر جاتے مگر یہ مرد خدا پریشان نہ ہوتا ہم تو آج تک نہ سمجھ پائے کہ آدمی ہے یا فرشتہ۔

جنگلات میں ان کے چلّے، صحراؤں میں ان کے چلّے، چوٹیوں پر ان کے چلّے پستیوں پر ان کے چلّے جہاں کوئی نہ پہنچا وہاں ان کا چلّہ ارے میاں مقیم کو سب جان لیتے ہیں مسافر کو کون جانے پھر مسافر ایک دو گاؤں کا نہیں ایک دو شہر یا اک دو صوبوں کا نہیں نہ غیر منقسم ہندوستان کا نہ افغانستان کا بلکہ پوری دنیا میں سیاحت کر کے پرچم اسلام لہرانے والے کو کون جان سکتا ہے۔

یہ تو ظاہر کی بات ہے آیئے عالم ولایت میں چلتے ہیں اقلیم ولایت میں جب اس ذات پر تحقیق کرنے کے لئے حضرت غوث اعظم آگے بڑھے انگشت بدنداں رہ گئے سلطان الہند خواجہ معین الدین آگے بڑھے دم بخود ہو گئے حضرت بہاء الدین نقشبند آگے بڑھے جلوؤں میں گم ہو گئے، حضرت مخدوم اشرف نے چاہا پہچانیں عقل دنگ رہ گئیں ارے یہ تو مسجود خلائق ہے سبھوں نے حضور مدار العالمین سے اکتساب فیض کیا ارے یہ تو ولایت میں بعد کی خلقت ہے حضور محترم کے استاد گرامی ان کی فہم و فراست پر ان کی قابلیت پر حیرت و استعجاب میں ڈوب گئے اور فرمایا ھذا ولی اللّٰہ، ھذا ولی اللّٰہ،

Scanned by CamScanner

هذا ولی اللہ ۔حضور محترم کے مرشد گرامی حضرت بایزید بسطامی طیفور شامی نے جب پہلی بار بیت المقدس کے صحن میں دیکھا تو فرمایا کہ اے بدیع الدین تمہارے آنے سے پہلے میں نے نور کا ایک ستون دیکھا کرتا تھا مگر جب سے تم آئے ہو وہ ستون نور دکھائی نہیں دیتا اے بدیع الدین تم ہی وہ نور کا ستون ہو۔

طور تمثال کعبہ مثال کا تذکرہ احاطہ تحریر و بیان میں نہیں آ سکتا۔شیخ محی الدین اکبر ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ اس طرح بیان کرتے ہیں۔وہ فرد توحید جوہر جی ،اپنا دل بتکرار پہنچتا ہے اس سے زیادہ عجیب حال والا کوئی آدمی مردان خدا میں نہیں ہے اور اس گوہر نایاب سے زیادہ کسی کو معرفت خداوندی عارفان خدا میں سے حاصل نہیں ہے وہ پیکر خشیت وتقویٰ ہوتا ہے میں نے اس کی تلاش کی ''پایا'' اور استفادہ کیا کتاب اللہ میں اس گوہر مقصود کی علامت لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر اس جیسا کوئی نہیں ہے اور وہ سنتا ہے اور دیکھتا ہے۔

ثم رددنا لکم الکرۃ علیھم پھر ہم نے الٹ کران پر حملہ کردیا ہم نے مشاہدہ کیا کہ اس مرد حق کے پٹھے'' فرائض کندھے کا گوشت خوف خداوندی سے کانپتے ہی رہتے تھے۔حضور مدار العالمین کو قطب وحدت اور مقام محبوبیت حاصل تھا۔تبھی تو عارفان حق اس ذات کو سمجھ نہ پائے کسی نے قطب مدار کہا جس نے فرد الافراد لکھا کسی نے قطب حقیقی لکھا۔حضور مدارلعالمین ۳۳ سال ۴ ماہ مرتبہ قطب مدار پر فائز رہے پھر جب سلوک میں ترقی کی تو افراد کے منصب پر پہنچ گئے اور اس کی ۵۵ سال تک کی مدت پوری کی

Scanned by CamScanner

اس منصب جلیلہ پر فائز و متمکن رہے پھر جب سلوک میں ترقی کی تو منصب قطب حقیقی پر پہنچ گئے یہی مقام معشوقی ہے۔

۲۳ سال ۱۰ دن کی مدت میں آپ مقام محبوبیت پر پہنچ گئے یہی وہ مقام ہے جو حضور مدارالعالمین کو حاصل تھا جس کو سمجھنے کیلئے بڑے بڑے عارفان حق کی فہم و فراست نہ پہنچ سکی۔ حقیقت شریعت کے سمندر کا غواص اسلام حقیقی کی تعلیم سے مرصع ذات کو جب ظاہری نگاہوں نے دیکھا تو ان کے بعض امور کو خلاف شریعت کہتے پھرتے ہیں۔

حضور مدارالعالمین کی ذات میں تصویر کے دو رخ نظر آتے ہیں دو نظریات عوام و خواص نے پیش کئے، کسی نے عقیدت کی نگاہوں سے دیکھا کسی نے نفرت و عصبیت کی نگاہوں سے دیکھا۔

عقیدت۔ قطب الاقطاب، فردالافراد، قطب وحدت، مدارالعالمین، آل رسول، زندہ ولی، مدار دو عالم منہائے ولایت وغیرہم۔

عصبیت۔ سلسلہ سوخت، مدارالعالمین کہنا کفر، سید نہیں تھے۔ بعض امور خلاف شریعت تھے، یہودی النسب تھے ۲۴۲ھ میں نہیں پیدا ہوئے وغیرہم۔

تو جس چیز کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے اس کے بارے میں اختلاف ہوتا ہے جب سمجھ میں نہیں آتا تو کہیں کیا مختلف رائے ہو جاتی ہیں علم، مرتبہ، مقام، ایسی چیزیں ہوتی ہیں جو حاسد پیدا کر دیتی ہیں۔ حاسدین نے اپنی رائے دی، معتقدین نے اپنی رائے دی۔

Scanned by CamScanner

حاسدین کی کاٹ :۔ سلسلہ سوخت نہیں ہے کیونکہ تمام سلاسل نے مثلاً قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، نقشبندیہ، ابوالعلائیہ، رفاعیہ، نظامیہ، شہریہ، نیازیہ، برکاتیہ، اشرفیہ، بشیریہ، غازیہ وغیرہم جتنے سلاسل ہیں سبھی نے مدارالعالمین کے سلسلہ سے اکتساب فیض کیا تو پھر سوخت کیا چیز ہے ان تمام اختلافات کے جوابات ایک ضخیم کتاب کی شکل مانگتے ہیں جن کی یہاں گنجائش نہیں ہے مگر اسی کتاب ہر اختلاف کا جواب موجود ہے۔

ایک بات عرض کرتا چلوں کہ جو لوگ کہتے ہیں کہ سرکار مدار پاک کے بعض احوال ظاہری شریعت کے خلاف تھے وہ نہیں جانتے ہیں کہ شریعت کی ایک صورت ہے اور ایک حقیقت جیسا کہ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ اپنے مکتوبات میں فرماتے ہیں اس کی صورت وہ ہے جس کے بیان کے علماء ظاہر کفیل وضامن ہیں۔

اس کی حقیقت وہ ہے جس کے بیان کے ساتھ بلند گروہ صوفیا ممتاز رہے اس مقام میں عارف اپنے آپ کو دائرے شریعت کے باہر پاتا ہے چونکہ محفوظ ہوتا ہے اس لئے دقائق شریعت سے ایک دقیقہ بھی نہیں چھوڑتا وہ جماعت جو اس دولت عظمیٰ سے مشرف ہوتی ہے اس کی تعداد بہت ہی کم ہے اور صوفیا کی ایک کثیر جماعت اس مقام عالی کے سایہ ہی تک پہنچی ہے۔

(مکتوبات امام ربانیؒ دفتر اول ج سوم، مکتوب ۱۷۳)

بس یہی وہ مقام ہے جو حضور مدارالعالمین کو حاصل تھا اسی مقام کے سائے تک عارفان حقیقت پہنچے ہیں اور اس ولایت کے ہمالیہ کی چوٹی کو نہ دیکھ

پائے تو پھر عام آدمی کیا سمجھتا۔ حضور مدار العالمین کے تعلق سے جو بھی اختلاف پیدا ہوا ہے وہ حضور کے بدیع العجائب ہونے کی سچی دلیل ہے۔ تحریر و بیان میں غلطیاں اور اختلافات رونما ہوتے ہیں ان سب کے سبب اختلافات کے جوابات سے مرصع کتاب ''آسان سیرت مدار'' آپ کے ہاتھوں میں ہے جو اس سلسلے کی پہلی اور حسین کڑی ہے۔ جو اپنی ترکیب و انداز پر منفرد ہے۔

حضرت مولانا مفتی سید نثار حسین صاحب ارغونی مداری کی اس سعی جمیلہ اور کاوش جلیلہ سے میں بہت متاثر ہوا۔ ہنوز امید کرتا ہوں کہ اہل علم کی جماعت میں اس کی خوب پذیرائی ہوگی کیونکہ اس کی ترتیب سوال و جواب سے تزئین یافتہ ہے جس سے ہر قاری کی فکر بیدار ہوگی۔

دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ اس کو بین المسلمین شہرت و قبولیت عطا فرمائے۔ آمین۔ بجاہ سید المرسلین و آلہ واصحابہ و مداریہ اجمعین۔

فقط

سید ازبر علی مداری مکن پور شریف

۶؍مارچ ۲۰۱۴ء

★★★

دعائیہ کلمات

شیر بیشۂ مداریت حضور مجاہد اعظم ہند فاتح اجمیر

حضرت علامہ الحاج ڈاکٹر سید محمد مرغوب عالم جعفری مداری مدظلہ العالی

عزیزم مفتی سید نثار حسین جعفری مداری سلمہ البدیع

کی یہ کاوش لائق صد ستائش ہے ربّ کائنات مزید سلسلۂ

عالیہ مداریہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے

آمین!

دعا گو!

سید مرغوب عالم جعفری مداری

مکن پور شریف، کانپور

وارد حال پرتاپور چودھری ضلع بریلی شریف

Scanned by CamScanner

تہدیہ

مرشدان گرامی کے نام!

سرکار حضور مہدیٔ ملت شیخ المشائخ حضرت سید **انوار مہدی** میاں جعفری مداری علیہ الرحمہ والرضوان

سرکار حضور انوار معرفت وحقیقت حضرت سید **انوار حسین** میاں جعفری مداری علیہ الرحمہ والرضوان

سرکار حضور اختر ملت ومرشد اجازت حضرت علامہ سید **اختر عالم** جعفری مداری علیہ الرحمہ والرضوان

گر قبول افتد زہے عزو شرف

فقیر مداری، سید نثار حسین جعفری

★★★

Scanned by CamScanner

عرض حال

قارئین کرام: یہ کتاب جو آپ کے سامنے ہے یہ کوئی بڑا علمی کارنامہ نہیں کتاب لکھنا بہت اہم کام ہے علم والے حضرات خوب جانتے ہیں کہ اس کے لئے، زبان وبیان، تحریر کا انداز اور وافر علمی صلاحیت کا پایا جانا بہت ضروری ہے۔ اور یہ میرے اندر کچھ بھی نہیں!

میرے احباب اور دوست اکثر مجھ سے کہتے ہیں کہ سرکار حضرت سید بدیع الدین مدار العالمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سوانح حیات پر کوئی کتاب لکھئے یہ ناچیز اپنی کم علمی کو ظاہر کرتے ہوئے کہہ دیتا ہے کہ بھائی .... کہاں میں .... اور کہاں یہ عظیم کام .... اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے "مدار اعظم"، جو پیر طریقت علامہ سید تشریف حسن صاحب جعفری مداری مکن پوری شائع فرماتے ہیں۔ اور "تاریخ مدار عالم"، "گلستانِ مدار"، "شاہ مدار"، "تاریخ مدار"، "جمال مداریت"، "فضیلت مدار العالمین"، "ذریعہ نجات"، "فضائل اہل بیتِ اطہار"،

Scanned by CamScanner

''سید السادات''، ''تاریخ مدار الاولیاء''، اور فن تحریر کا بہترین نمونہ بے نقطوں والی کتاب رئیس التحریر حضرت علامہ حافظ سید ازبر علی صاحب مداری کی تالیف ''مدار المہام'' اور ''جدید مدار اعظم'' جیسی عمدہ کتابیں موجود ہیں جو بہت کچھ سرکار سیدنا مدار پاک رضی اللہ عنہ کے حالات سے واقف کراتی ہیں۔ان سے اچھا میں نہیں لکھ سکتا معذرت کے باوجود احباب نے زیادہ اصرار کیا۔تو میں اس بارے میں کچھ کرنے پر غور کرنے لگا میں نے سوچا سوال و جواب کے ذریعہ لوگوں تک اپنی بات پہنچائی جائے چونکہ اس نہج کی کتابوں کو لوگ غور سے پڑھتے ہیں بس یہی طریقہ میں نے اختیار کیا اور چند اوراق لکھدئے علم والے حضرات اگر کہیں غلطی پائیں تو اصلاح فرمائیں!اور دعاؤں کے ساتھ حصہ دوم کا انتظار فرمائیں۔

فقیر مداری سید نثار حسین جعفری، ناؔدر مصباحی

ظاہری حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک نظر میں

۲۲/اپریل ۵۷۱ء بروز پیر	ولادت۔ ۱۲/ربیع الاول عام الفیل صبح صادق
تقریباً ایک ہفتہ	حضرت آمنہ، اور حضرت ثوبیہ کی آغوش رضاعت میں
دو سال	حضرت دائی حلیمہ کی آغوش رضاعت میں
پانچ سال کی عمر میں	والدہ ماجدہ کا انتقال ہوگیا
آٹھ سال کی عمر میں	دادا خواجہ عبدالمطلب کا انتقال ہوگیا
بارہ سال کی عمر میں	شام کا پہلا تجارتی سفر کیا
پچیس سال کی عمر میں	حضرت خدیجہؓ سے شادی ہوئی
تیس سال کی عمر میں	قوم قریش کی طرف سے ''الامین'' کا خطاب ملا
سینتیس سال کی عمر میں	غارِ حرا کی تنہائی میں عبادت اور حضرت علیؓ کی پرورش
چالیس سال کی عمر میں	اپنی نبوت کا اعلان کیا، قرآن کا نزول حضرت علی، حضرت خدیجہ، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہم نے دولتِ ایمان حاصل فرمائی
چوالیس سال کی عمر میں	چالیس لوگ داخل اسلام ہوگئے جس میں چالیسویں مسلمان حضرت عمر فاروق اعظمؓ ہیں
پینتالیس سال کی عمر میں	حبشہ کی طرف ہجرت کا صحابہ کرامؓ کو حکم دیا

Scanned by CamScanner

چھیالیس سال کی عمر میں	کفارِ قریش کی طرف سے بائیکاٹ اور شعب ابی طالب میں محصور کیے گئے اور حضرت ابو طالب کا انتقال اور حضرت بی بی خدیجہؓ کی وفات ہوئی
پچاس سال کی عمر میں	طائف کا سفر، حضرت بی بی عائشہؓ سے نکاح، رخصتی چار سال بعد، واقعۂ معراج شریف
چون سال کی عمر میں	ہجرت مدینہ شریف کی طرف اور وہاں کے نظام کی دیکھ بھال اور واقعۂ بدر، ابو جہل وغیرہ مارے گئے
پچپن سال کی عمر میں	جنگ احد، کفار کا دوسرا حملہ
ستاون سال کی عمر میں	بنی عامر کی چالبازی اور حضرت حبیبؓ سمیت ستر قاریوں کی شہادت
اٹھاون سال کی عمر میں	کفار کا تیسرا حملہ جنگ خندق، جس میں دشمنوں کی تعداد بارہ یا پندرہ ہزار کے درمیان تھی
ساٹھ سال کی عمر میں	فتحِ خیبر، بادشاہوں کو دعوت نامے
اکسٹھ سال کی عمر میں	موتہ کا واقعہ، فتح مکہ اور واقعہ حنین
باسٹھ سال کی عمر میں	جنگ تبوک، مسلمانوں کا حج ادا کرنا وغیرہ
ترسٹھ سال کی عمر میں	حجۃ الوداع، آخری خطبہ، علالت و رحلت، وصیت شریف: قرآن اور اہل بیت کو مضبوطی سے پکڑے رہنا۔ انہیں اہل بیت سے امام الاولیاء حضرت سید بدیع الدین احمد مدار العالمین کے احوال سوال و جواب کی شکل میں ملاحظہ کیجئے

★★★

Scanned by CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سوال:۔سرکار مدار پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام کیا ہے؟

جواب:۔سید بدیع الدین احمد ہے۔

سوال:۔آپ کے القاب کیا کیا ہیں؟

جواب:۔آپ کے القاب یہ ہیں۔

قطب المدار، مدار اعظم، مدار العالمین، مدار پاک، زندہ شاہمدار، مدار صاحب، مدار عالم، داتا مدار، دادا مدار، زندہ ولی، زندہ شاہ ولی، قطب الاقطاب، شاہ والا، شاہ طبقات، عبداللہ زندان الصوف، قطب الارشاد وغیرہ۔

سوال:۔آپ کی کنیت کیا ہے؟

جواب: ابوتراب ہے۔

سوال: سرکار مدار پاک کس خاندان سے ہیں؟

جواب: آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان سے ہیں، حسنی اور حسنی سید آل رسول ہیں۔ حضرت کا دس واسطوں سے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور سات واسطوں سے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے شجرۂ نسب ملتا ہے۔

سوال: سرکار مدار پاک کے والد صاحب کا کیا نام ہے؟

جواب: آپ کے والد گرامی کا نام سید علی حلبی ہے۔

سوال: آپ کے والد صاحب کا لقب کیا ہے؟

جواب: سید قدوۃ الدین لقب ہے۔

سوال: آپ کو حلبی کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ''حلب'' ایک شہر کا نام ہے جو ملک شام (سیریا) میں ہے۔ حضرت علی حلبی رضی اللہ عنہ، مدینہ شریف سے ہجرت کر کے حلب آ گئے تھے۔ اس وجہ سے آپ کو حلبی کہتے ہیں۔

سوال: سرکار مدار پاک کے والد کب پیدا ہوئے اور کب وفات ہوئی؟

جواب: ولادت ۱۷/ رجب المرجب ۲۱۹ھ بروز جمعرات کو صبح صادق کے وقت مدینہ منورہ میں ہوئی۔ اور وفات ۱۲/ ربیع الاوّل ۳۱۶ھ بروز جمعہ ہوئی۔

سوال: سرکار مدار پاک کی والدہ کا کیا نام ہے؟

جواب: آپ کی والدہ کا نام سیدہ بی بی ہاجرہ ہے۔

سوال: بی بی ہاجرہ کا کوئی لقب بھی ہے؟

جواب: ہاں، فاطمہ ثانیہ لقب ہے۔

سوال: آپ کے دادا اور دادی کے کیا کیا نام ہیں؟

جواب: آپ کے دادا کا نام سید بہاء الدین حسین ہے اور دادی کا نام سائرہ فاطمہ ہے، ایک روایت کے مطابق زینب ہے۔

سوال: آپ کے دادا سید بہاء الدین حسین رضی اللہ عنہ کی تاریخ پیدائش اور وصال کی تاریخ کیا ہے؟

جواب: حضرت سید بہاء الدین کی پیدائش مدینہ منورہ میں صبح صادق کے وقت بروز بدھ ۴/ جمادی الاخریٰ ۱۹۹ھ کو ہوئی۔ اور وفات ۱۶/ رجب المرجب ۲۳۹ھ بروز منگل کو ہوئی۔

سوال: حضور مدار پاک کے پردادا کا نام اور پردادی کا نام کیا ہے؟

Scanned by CamScanner

جواب: آپ کے پردادا کا نام سید ظہیر الدین احمد ہے اور پردادی کا نام سیدہ حامدہ بنت سید حبیب ہے۔

سوال: سرکار مدار پاک کے پردادا سید ظہیر الدین کس سنہ اور کونسی تاریخ کو پیدا ہوئے؟

جواب: آپ کے پردادا بمقام مدینہ منورہ صبح صادق بروز پیر (سوموار) ۱۷ ربیع الاول ۱۷۴ھ میں پیدا ہوئے۔

سوال: حضرت سید ظہیر الدین کے والد اور والدہ کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت سید ظہیر الدین کے والد کا نام سید اسمٰعیل ثانی ہے اور والدہ کا نام سیدہ حمیدہ ہے۔

سوال: سیدہ اسمٰعیل ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس تاریخ اور کون سے سنہ میں پیدا ہوئے؟ اور آپ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: سید اسمٰعیل ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مدینہ منورہ میں صبح صادق کے وقت بروز بدھ ۱۴ شعبان ۱۵۹ھ میں ہوئی اور آپ کی عمر ترسٹھ سال کی ہوئی۔

سوال: حضرت سید اسمٰعیل ثانی کے والد اور والدہ کے کیا کیا نام ہیں؟

جواب: حضرت سید محمد والد کا نام اور زہراء والدہ کا نام ہے۔

سوال: آپ کی تاریخ پیدائش و وفات کیا ہے؟

جواب: آپ کی پیدائش بمقام مدینہ منوریہ صبح صادق کے وقت بروز اتوار ۱۱ رجب المرجب ۱۲۹ھ کو پیدا ہوئے اور ۱۴ شعبان المعظم بروز جمعہ کو آپ کی وفات ہوئی۔ (۱۴۷ھ) میں۔ (نوٹ: حضرت سید اسمٰعیل اور حضرت سید محمد کا

انتقال، حضرت امام جعفر صادق کے سامنے ہی ہوا ہے)

سوال: حضرت سید محمد کے والد کا کیا نام ہے؟

جواب: سید محمد کے والد کا نام سید اسمٰعیل ہے اور آپ کی پیدائش مدینہ منورہ میں صبح صادق کے وقت بروز ہفتہ (سنیچر) ۱۱/ذی الحجہ کو ئی ہوئی۔ اور آپ کی وفات ۱۷/جمادی الاولیٰ ۱۲۸ھ بروز جمعرات۔

سوال: حضرت سید اسمٰعیل کی والدہ کا کیا نام ہے؟

جواب: سیدہ فاطمہ بنت حسین الاکبر ہے۔

سوال: حضرت سید اسمٰعیل کے والد اور والدہ کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت سید اسمٰعیل کے والد کا نام سید امام جعفر صادق ہے اور والدہ کا نام امّ فروہ ہے۔

سوال: حضرت امام جعفر صادق کب پیدا ہوئے۔ اور آپ کی تاریخ وفات کیا ہے؟

جواب: حضرت امام جعفر صادق مدینہ منورہ میں ۸۳ھ بروز پیر ماہ ربیع الاوّل کے آخری عشرہ میں پیدا ہوئے اور ۱۵/رجب ۱۴۸ھ کو وفات ہوئی۔

سوال: حضرت امام محمد باقر کون ہیں؟

جواب: حضرت امام باقر آپ حضرت امام جعفر صادق کے والد ہیں آپ ۳/صفر ۵۷ھ میں پیدا ہوئے۔ اور بروز پیر ۷/ذی الحجہ ۱۱۴ھ میں وفات پائی۔

سوال: امام محمد باقر کی والدہ کا کیا نام ہے؟

جواب: سیدہ فاطمہ بنت حضرت امام حسن علیہ السلام۔

Scanned by CamScanner

سوال: حضرت سید امام محمد باقر کے والد کون ہیں؟

جواب: حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت امام زین العابدین کب پیدا ہوئے اور وفات کب ہوئی؟

جواب: ۵/شعبان المعظم ۳۸ھ مدینہ منورہ میں پیدائش ہوئی اور وفات ۲۵/محرم الحرام ۹۵ ۵۶/سال کی عمر میں ہوئی آپ کی والدہ کا نام شہر بانو ہے۔

سوال: حضرت امام زین العابدین کا اصل نام کیا ہے؟

جواب: علی اوسط۔

سوال: حضرت سید امام زین العابدین کے والد کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: ۳/شعبان المعظم ۴ھ کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔

سوال: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: محرم کی دس تاریخ ۶۱ھ کربلا میں جمعہ کے دن آپ شہید ہوئے۔

سوال: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے والد گرامی کا نام سیدنا مولائے کائنات علی مرتضیٰؓ۔

سوال: حضرت علیؓ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: جمعہ کے دن ۱۳/رجب عام الفیل کے تیس سال کے بعد کعبہ میں پیدا ہوئے۔

Scanned by CamScanner

سوال: آپ کی شہادت کب ہوئی ؟

جواب: ۱۹؍رمضان ۴۰ھ صبح کے وقت کوفہ میں آپ پر حملہ ہوا اور ۲۱؍رمضان کو شہید ہوئے۔

سوال: حضرت امام حسینؓ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال: حضرت سیدہ فاطمہؓ کب پیدا ہوئیں اور آپ کی وفات کب ہوئی ؟

جواب: آپ ۲۰؍جمادی الثانی جمعہ کے دن پیدا ہوئیں۔اور آپ ۱۶؍جمادی الاولیٰ ۱۱ھ مدینہ شریف میں وفات پائی۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کب ہوئی ؟

جواب: ۱۲؍ربیع الاوّل ۲۰؍اپریل ۵۷۱ء کو پیر کے دن صبح صادق کے وقت مکہ شریف میں ہوئی۔

سوال: سرکار مدار پاک کی والدہ سیدہ ہاجرہ فاطمہ ثانیہ کا شجرہ بتائیے؟

جواب: سیدہ بی بی ہاجرہ بنت عبداللہ تبریزی بن محمد زاہد بن سید حسن عابد بن سید ابوصالح محمد بن سید ابویوسف بن سید ابوالقاسم نفس زکیہ، بن سید عبداللہ محض بن سید حسن مثنّٰی بن سید امام حسن رضی اللہ عنہ۔

سوال: سرکار مدار پاک کے کتنے بھائی تھے؟

جواب: سرکار مدار پاک چار بھائی تھے۔

سوال: چاروں کے نام بتائیے؟

جواب: (۱) سید مقصود الدین (۲) سید نظام الدین، بکتاش ولی (۳) سید محمود

Scanned by CamScanner

الدین (۴) اور حضرت سید بدیع الدین زندہ شاہ مدار۔

سوال: سرکار سید بدیع الدین زندہ شاہ مدار رحمۃ اللہ علیہ کی نانی کا کیا نام ہے؟

جواب: ذکیہ۔

سوال: نجیب الطرفین کسے کہتے ہیں؟

جواب: اس شخص کو کہتے ہیں جو نسب میں ماں اور باپ دونوں کی طرف سے افضل نسب والا ہو۔

سوال: سرکار مدار پاک کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: یکم شوال المکرم ۵ رفروری ۲۴۲ھ ۸۵۶ء پیر عید کے دن صبح صادق کے وقت آپ کی پیدائش ہوئی۔ (کتب مستندہ معتمدہ عند المحققین)

سوال: آپ کی پیدائش کی بشارت کس نے کس کو دی؟

جواب: حضرت علامہ سید ادریس حلبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: آپ کی پیدائش کی بشارت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے والدین کو دی۔

سوال: آپ کی ولادت یعنی پیدائش کے وقت کونسی کرامت ظاہر ہوئی۔

جواب: سرکار مدار پاک کی والدہ سیدہ بی بی ہاجرہ فرماتی ہیں کہ میرے بیٹے کی ولادت سے گھر میں برکت ہی برکت نظر آنے لگی نیز فرماتی ہیں کہ آپ نے سب سے پہلا کام دنیا میں تشریف لاتے ہی جو کیا وہ یہ ہے کہ آپ کا سر سجدہ میں تھا اور لب پر کلمۂ طیبہ جاری تھا، اور تمام مکان آپ کے نور سے جگمگا رہا تھا اور غیب سے آواز سنائی دے رہی تھی۔

هٰذا وَلِیُّ الله، هٰذا وَلِیُّ الله،

یہ اللہ کا ولی ہے، یہ اللہ کا ولی ہے

سوال: کچھ آپ کے بچپن کے بارے میں بتایئے؟

جواب: آپ عام بچوں کی طرح کھیل کود میں مصروف نہیں ہوتے تھے کبھی چلے بھی جاتے تو غیب سے آواز آتی کہ بدیع الدین میری طرف آجاؤ آپ آواز سنتے ہی واپس ہو جاتے تھے (سید الاقطاب)۔

سوال: آپ کے استاد کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت علامہ حذیفہ مرعشی شامی رضی اللہ عنہ۔

سوال: آپ کی رسم بسم اللہ کب ہوئی؟

جواب: جب آپ چار سال چار مہینے چار دن کے ہوئے تو آپ کی بسم اللہ خوانی کی رسم ادا ہوئی۔

سوال: مکتب میں داخلہ کی کیا تاریخ ہے؟

جواب: ۵ رصفر المظفر ۲۴۶ھ ۹ ر جون ۸۶۰ء میں۔

سوال: سرکار مدار پاک کو آپ کے استاد نے جب الف پڑھایا تو آپ نے کتنے دن تک الف کی تشریح بیان کی؟

جواب: سات دن تک۔

سوال: استاد محترم نے آپ کا یہ حال دیکھ کر کیا فرمایا؟

جواب: برجستہ پکار اٹھے ھٰذا وَلیُّ الله ، ھٰذا وَلیُّ الله ،فرمایہ وہ بچہ ہے جس کی بشارت سرکار رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اب سے دوسو سال پہلے دی تھی یہ وہی خفیف الحاذ ہے جو تمام عالم کی سیاحت کرے گا اور وقت کا قطب

Scanned by CamScanner

المدار ہوگا۔ (نجم الہدیٰ)

سوال: کچھ آپ کی تعلیم اور تربیت کے بارے میں بتایئے؟

جواب: آپ نے حضرت شیخ حذیفہ مرعشی شامی کی خدمت میں صرف چودہ سال کی عمر گذار کر جملہ وہ علوم جو اس وقت رائج تھے انہیں حاصل کیا قرآنِ عظیم کے ساتھ ساتھ، دوسری آسمانی کتابیں، توریت، زبور، انجیل کے عالم وحافظ ہوئے اور کچھ وہ صحیفے جو دوسرے نبیوں پر نازل ہوئے ان کے بھی عالم ہوئے۔

سوال: حضرت حذیفہ شامی نے کس سنہ میں وفات پائی؟

جواب: ۲۷۶ھ میں۔

سوال: قرآن کریم کے ہوتے ہوئے دوسری آسمانی کتابوں کے عالم وحافظ ہونے کی کیا ضرورت ہے؟

جواب: دین اسلام کی حقانیت کو غیروں کو سمجھانے کیلئے۔

سوال: آپ کے پیرومرشد کون ہیں؟

جواب: آپ سب سے پہلے اپنے والد گرامی حضرت قاضی سید علی حلبی سے ۲۵۶ھ میں سلسلۂ جعفریہ میں مرید ہوئے، اور اس کے بعد حضرت سلطان العارفین سیدنا بایزید بسطامی عرف طیفور شامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیعتِ اجازت وخلافت ہوئی۔ ۱۰ رشوال ۲۵۹ھ میں۔ جمعرات بعد نماز عشاء ایک روایت کے مطابق ذیقعدہ میں۔

سوال: حضرت بایزید بسطامی کون ہیں؟

جواب: اللہ کے مشہور ولیوں میں سے ہیں، آپ کا مرتبہ اللہ کے ولیوں میں

Scanned by CamScanner

ایسا ہے جیسے فرشتوں میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کا (کشف المحجوب)

سوال: حضرت بایزید بسطامی کو بسطامی کیوں کہتے ہیں؟

جواب: بسطام ایک قصبہ کا نام ہے اس کی طرف نسبت کرتے ہوئے بسطامی کہتے ہیں۔

سوال: حضرت بایزید بسطامی کے پیرومرشد کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت حبیب عجمی رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت حبیب عجمی کے پیر کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: حضرت حسن بصریؒ کس کے خلیفہ ہیں؟

جواب: حضرت امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے۔

سوال: آپ نے پہلا حج کس سن میں کیا اور حضرت امام مہدی اور سرکار مولیٰ علی اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص فیض روحانی اسلام حقیقی سے کب سرفراز ہوئے اور نسبتِ اویسی کے کب امین ہوئے؟

جواب: ۲۶۰ھ میں۔

سوال: سرکار سید بدیع الدین زندہ شاہ مدارؒ کیا تابعی ہیں؟

جواب: ہاں۔ آپ تابعی ہیں، آپ کی ملاقات صحابیٔ رسول حضرت بابا رتن بن ساہوک ہندی رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے۔

(جدید مدار اعظم، تاریخ مدار عالم)

سوال: کچھ تابعی کی فضیلت کے بارے میں بتایئے

ایسا ہے جیسے فرشتوں میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کا (کشف المحجوب)

سوال: حضرت بایزید بسطامی کو بسطامی کیوں کہتے ہیں؟

جواب: بسطام ایک قصبہ کا نام ہے اس کی طرف نسبت کرتے ہوئے بسطامی کہتے ہیں۔

سوال: حضرت بایزید بسطامی کے پیرو مرشد کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت حبیب عجمی رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت حبیب عجمی کے پیر کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: حضرت حسن بصریؒ کس کے خلیفہ ہیں؟

جواب: حضرت امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے۔

سوال: آپ نے پہلا حج کس سن میں کیا اور حضرت امام مہدی اور سرکار مولیٰ علی اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص فیض روحانی اسلام حقیقی سے کب سرفراز ہوئے اور نسبتِ اویسی کے کب امین ہوئے؟

جواب: ۲۶۰ھ میں۔

سوال: سرکار سید بدیع الدین زندہ شاہ مدارؒ کیا تابعی ہیں؟

جواب: ہاں۔ آپ تابعی ہیں، آپ کی ملاقات صحابیٔ رسول حضرت بابا رتن بن ساہوک ہندی رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے۔

(جدید مدار اعظم، تاریخ مدار عالم)

سوال: کچھ تابعی کی فضیلت کے بارے میں بتایئے

جواب: تابعی اس خوش نصیب مومن مسلمان کو کہتے ہیں جس نے ایمان واسلام کی حالت میں حضور علیہ السلام کے کسی صحابی کی زیارت کی ہو اور فیضیاب ہوا ہو اور ایمان واسلام پر اس کی عمر پوری ہوئی ہو۔

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

خَیْرُ اُمَّتِیْ ، اَلْقَرْنُ الَّذِیْنَ یَلُوْنِیْ ، ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْ نَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْ نَھُمْ .

(متفق علیہ)

(ترجمہ) میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو میرے قریب ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہیں۔ (بخاری ومسلم)

سوال: قرون ثلثہ کے بعد کوئی ولی کیا کسی تابعی ولی کے مرتبہ کو پہنچ سکتا ہے؟

جواب: نہیں۔ اگر کوئی اس کے خلاف عقیدہ رکھے، تو حدیث رسول علیہ السلام کے خلاف ہے۔

سوال: جو حضور علیہ السلام کا فیصلہ نہ مانے اس کے بارے میں حضرت عمر فاروق اعظمؓ کا کیا فیصلہ ہے؟

جواب: حضرت فاروق اعظمؓ کے نزدیک واجب القتل ہے۔

سوال: محدثین کرام کے اصول پر سیدنا مدار پاک کا سلسلہ کس طرح سے ہے؟

جواب: (۱) حضرت سید بدیع الدین شیخ احمد (تابعی) (۲) بابا رتن بن ساہوک ہندی، صحابی رسول علیہ السلام حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال: سیدنا مدار پاک کا شجرۂ حقیقت کیا ہے؟

جواب: (سید بدیع الدین) احمد، امام مہدی، علی مرتضیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم، ا

Scanned by CamScanner

للہ عزوجل۔

سوال: آپ کے زمانہ کے کچھ بزرگان دین کے نام بتایئے؟

جواب: سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامیؒ، حضرت شبلیؒ، حضرت خواجہ سری سقطیؒ، حضرت شیخ جنید بغدادؒ، حضرت شیخ غیلان واسطیؒ، حضرت سید ساہو سالار غازیؒ، حضرت سد سالار مسعود غازیؒ، حضرت حارث محاسبیؒ، حضرت ابوالعباس احمد بن مسروق خراسائیؒ، حضرت محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی غوث الاعظمؒ، حضرت شیخ ابونصر عبدالوہابؒ، حضرت مخدوم العالم سید اشرف جہانگیر سمنانیؒ وغیرہ۔

سوال: حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی طیفور شامیؒ سے آپ کی ملاقات کس سنہ ھ میں ہوئی؟

جواب: ۲۵۹ھ میں (مفتاح التواریخ)

سوال: آپ جب ہندوستان آئے تو آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: چالیس سال۔

سوال: جب آپ علم حاصل کر کے چودہ سال کی عمر میں فارغ ہو گئے تو آپ نے پہلے کس علاقہ میں تبلیغ فرمائی؟

جواب: ہندوستان آنے سے پہلے ملک شام اور اس کے اطراف میں دین کی تبلیغ فرمائی اور ریاضت و مجاہدہ میں مشغول رہے۔ (جدید مدار اعظم)

سوال: سرکار مدار پاک ہندوستان میں کس سن میں آئے اور کس کے حکم سے آئے؟

جواب: ۲۸۲ھ بمطابق ۸۹۶ء میں حضور علیہ السلام کے حکم سے ہندوستان آئے۔

سوال: سرکار مدار پاکؒ ہندوستان میں پہلے کس جگہ آئے؟

Scanned by CamScanner

جواب: ساحلِ مالابار (گجرات)۔
سوال: جب آپ ہندوستان آئے تو کونسی تاریخ تھی؟
جواب: ۱۰ محرم الحرام ۲۸۲ھ صبح صادق سے پہلے۔
سوال: ہندوستان آنے کے لئے کس سواری سے سفر کیا؟
جواب: پانی والے جہاز سے۔
سوال: وہ جہاز ہندوستانیوں کا تھا یا عربیوں کا؟
جواب: وہ ایک تجارتی جہاز تھا، ہندوستانیوں کا۔
سوال: ہندوستان آنے کے بعد آپ نے کونسی فرض نماز پڑھی؟
جواب: فجر کی۔
سوال: جب آپ نے جہاز میں تبلیغ دین فرمائی تو جہاز والوں پر اس کا کیا اثر ہوا؟
جواب: جن کے نصیب میں اسلام تھا انہوں نے قبول کرلیا۔ اور وہ لوگ جن کے نصیب میں اسلام اور ایمان جیسی عظیم دولت نہیں تھی وہ سب کے سب ناراض اور غصہ ہونے لگے اور گالیاں دینے لگے اور دین اسلام کو برا کہنے لگے۔ جس سے آپ کو دلی صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے ولیوں کی تکلیف سے اللہ تعالیٰ کے جلال کا ظہور ہوا کرتا ہے فوراً جہاز تباہی میں آ گیا، مختصر یہ کہ ٹوٹ کر غرق ہوگیا سرکار مدار پاک ایک تختہ پر تشریف فرما ہوکر کنارے پر پہنچے، اور باقی وہ لوگ جو داخلِ اسلام ہوئے تھے وہ بھی شہید ہوگئے۔ آپ پر بھوک اور پیاس کا غلبہ ہوا آپ نے دعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے اللہ رب العزت نے آپ کی دعا قبول فرمائی۔

سوال: آپ نے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگی؟

جواب: اے اللہ مجھے بھوک اور پیاس سے بے نیاز کر دے اور میرا لباس پرانا نہ ہو۔

(دارالمعارف)

سوال: لباس کیلئے کیوں کہا؟

جواب: اس لئے کہ جو لباس آپ پہنے ہوئے تھے وہ استعمال کے قابل نہیں رہ گیا تھا۔ اور اس میں ایک راز بھی تھا۔

سوال: وہ راز کیا تھا؟

جواب: آپ کی مقدس سیرت لکھنے والے تحریر کرتے ہیں کہ جب آپ نے یہ دعا فرمائی تو ایک بزرگ ظاہر ہوئے اور پکارا اے بدیع الدین! آپ نے ادھر دیکھا جدھر سے آواز آئی۔ آپ حیرت زدہ ہوئے اس اجنبی جگہ میرے نام سے مجھے پکارنے والا کون ہے۔ آپ نے ان سے پوچھا تم میرے نام سے کیسے واقف ہو، ان بزرگ نے کہا تم میرے لئے محتاج تعارف نہیں، میرے ساتھ چلو۔ المختصر آپ ایک عالی شان مکان میں داخل ہوئے اس میں ایک تخت بچھا ہوا تھا۔ آپ نے جب غور فرمایا تو دیکھ کر دل کی دنیا ہی بدل گئی فوراً صلوۃ وسلام کا نذرانہ پیش کیا آپ نے دیکھا تخت پر حضور علیہ السلام تشریف فرما ہیں حضور نبیؐ پاک نے آپ کو پاس بٹھایا اتنے میں دو لوگ دو خوان لیکر حاضر ہوئے ایک میں لباس تھا۔ اور دوسرے میں شیر برنج یعنی کھیر تھی وہ لباس آپ کو پہنایا اور کھیر کھلائی اور دعا دیتے ہوئے رخصت کیا اور فرمایا اے بدیع الدین اب تمہیں کھانے اور پینے کی ضرورت نہیں۔

Scanned by CamScanner

سوال: وہ لباس اور کھیر کون لیکر آیا ان کا کیا نام ہے؟

جواب: ان کا نام **شتخیا** ء ہے۔(تذکرۃ المتقین)

سوال: سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے لقمے کھیر کے کھلائے؟

جواب: اصح روایت کے مطابق نو لقمے کھلائے، ایک روایت میں سات بھی ہے۔

سوال: اس کھانے کا آپ پر کیا اثر ہوا؟

جواب: عرش الٰہی سے لیکر تحت الثریٰ تک کے تمام حالات آپ کے سامنے آگئے۔

(سید الاقطاب ص ۱۳)

سوال: اس لباس کے بارے میں بتائیے؟

جواب: یہ وہ لباس تھا جو حضرت آدم علیہ السلام نے جنت میں زیب تن فرمایا تھا۔

سوال: سرکار مدار پاک نے ہندوستان میں سب سے پہلے کس علاقہ میں دین کی تبلیغ فرمائی؟

جواب: گجرات میں۔

سوال: پہلے سفر میں آپ نے کتنے لوگوں کو دین اسلام کی دولت بخشی ہے؟

جواب: چھتیس ہزار۔

سوال: پہلی بار سرکار مدار پاک اجمیر کب تشریف لے گئے؟

جواب: تیسری صدی ہجری میں۔

سوال: آپ کے اجمیر پہنچنے سے پہلے بھی کوئی مسلمان اجمیر پہنچا تھا یا نہیں؟

جواب: ہاں پہنچے تھے اور باقاعدہ جنگ ہو چکی تھی۔

سوال: وہ جنگ کس سے ہوئی تھی؟

Scanned by CamScanner

جواب: کافروں اور مسلمانوں کے درمیان۔

سوال: اس جنگ کی کیا کیفیت رہی؟

جواب: مسلمانوں کی تعداد بہت کم تھی کافروں کا لشکر زیادہ تھا اس وجہ سے بہت سے مسلمان شہید ہوئے بقیہ مسلمانوں کو اتنا موقع نہ ملا کہ ان شہیدوں کی لاشوں کو دفن کرتے وہ لوگ انہیں بے گوروکفن اللہ کے حوالے کر کے چلے گئے۔

سوال: پھر ان شہیدوں کو کس نے دفن کرایا؟ اور ان شہیدوں کے پاس سے کیا آواز آتی تھی؟ اور اس کا کیا اثر ہوتا تھا؟

جواب: تاراگڑھ پر شہیدوں کی نعشیں بے گوروکفن پڑی ہوئی تھیں ان سے تکبیر یعنی اللہ اکبر کی آوازیں آتی تھیں، اور حاملہ عورتوں کے حمل ساقط ہو جاتے تھے، لوگ بہرے ہو جاتے تھے لوگوں نے بہت کوششیں کیں کہ یہ آوازیں آنا بند ہو جائیں، جادوگر بلائے گئے مگر کوئی ان آوازوں کو بند نہ کر سکا، جب سرکار مدار پاک تشریف لے گئے تو اجمیر کے لوگوں کو خیال آیا کہ ایک بار مسلمان آئے تو انہوں نے ہمیں اس نوبت تک پہنچا دیا اب یہ آئے ہیں نہ جانے کیا کریں۔ ان میں سے کچھ سنجیدہ لوگ سرکار مدار پاک کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوری بات سنا کر مدد چاہی آپ نے وعدہ فرمایا کہ جاؤ اب وہ آوازیں نہیں آئیں گی۔ آپ نے اپنے خلفاء کو حکم دیا کہ جاؤ تاراگڑھ پر شہیدوں کی کچھ لاشیں ہیں ایک زمانہ سے جو بغیر کفن ودفن کے پڑی ہوئی ہیں کہیں انھیں دفن کرآؤ۔ آپ کے خلفاء نے نماز جنازہ ادا کر کے سب شہیدوں کو دفن کر دیا۔ اس دن کی رات سکون سے گذری آوازیں آنا اس دن سے بند

Scanned by CamScanner

ہوگئیں۔ بہت سے لوگ اس کرامت سے متاثر ہوکر اسلام میں داخل ہوگئے۔(عرفان قطب المدار ص ۱۶۶)

سوال: یہ واقعہ کب کا ہے؟

جواب: یہ واقعہ خواجہ معین الدین حسن چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش سے سوا دوسو برس پہلے کا ہے۔(عرفان قطب المدار)ص ۱۶۶)

سوال: سیدنا ساہو سالار غازی اور سرکار مدار پاک کی ملاقات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: ۴۰۱ھ اجمیر میں کوکلہ پہاڑی پر۔

سوال: ہماچل پردیش میں سرکار مدار پاک تبلیغ دین کرنے کیلئے کس سن میں تشریف لے گئے؟

جواب: ۷۲۹ھ میں۔

سوال: اس وقت وہاں کس راجہ کی حکومت تھی؟

جواب: راجہ ورمن رائے کی حکومت تھی۔

سوال: سرکار مدار پاک نے پہلے ہماچل پردیش کے کس شہر میں دین کی تبلیغ فرمائی؟

جواب: شہر چمبا میں (ماہنامہ زندہ شاہ مدار)

سوال: شہر چمبا میں تبلیغ کرنے کے بعد آپ کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: ایک مدت کے بعد حج بیت اللہ کا ارادہ فرمایا اور مکہ شریف پہنچ کر ارکان حج ادا فرمائے اور مدینہ شریف میں حاضری دی اور مسلسل کئی برس تک وہیں مقیم رہے، اس کے بعد نجف اشرف جہاں حضرت مولیٰ علیؓ کا مزار پاک ہے۔حاضری دی تمام عبادات کے ساتھ شغل حبس دم کثرت سے فرماتے تھے

آپ کے اس شغل میں ریاضت اس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ کئی کئی برس تک یکلخت استغراق کی کیفیت میں رہتے تھے۔

(عرفان قطب المدارص ١٦٠)

سوال: جب کچھ لوگوں نے حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزۂ معراج شریف سے انکار کیا تو سید بدیع الدین مدار العالمینؒ سے کونسی کرامت ظاہر ہوئی؟ کس سن اور کس جگہ ہوئی؟

جواب: شہر گوڈ تھاپ (یورپ Nomobia) ۵۰۰ھ کے نصف آخر میں جب سرکار مدار پاک تبلیغ دین کے لئے پہنچے تو۔ نبی پاک علیہ السلام کی معراج شریف کی بات آ گئی عیسائیوں نے اعتراض کیا اور کہا ایسی کوئی چیز ابھی سامنے نہیں آئی کہ آسمان پر جایا جا سکے۔ بحث بڑھ گئی آپ نے اپنی خاص دعا، دعائے بشمخ بلند آواز سے پڑھنا شروع کی اللہ رب العزت نے اس دعا کی برکت سے ایک تخت عالی شان آپ کے سامنے ظاہر فرمایا لوگ حیرت میں پڑ گئے، آپ تخت پر جلوہ افروز ہوئے، تخت آسمان کی طرف پرواز کر گیا چالیس دن کے بعد آپ تشریف لائے تاریخ بدیع کے حوالہ سے جدید مدار اعظم میں ہے کہ چاند پر تشریف لے گئے اور وہاں دو رکعت نماز ادا کی، حضرت خواجہ سید ابوالحسن طیفورؒ سے روایت ہے کہ چاند سے آپ مٹی بھی لائے، اور لوگوں کے سامنے بلند آواز سے قرآن کریم سے سورۂ بقرہ کی آیت اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شیءٍ قَدِیْرٌ کی تلاوت فرمائی۔ بے شک اللہ ہر چاہے پر قادر ہے بے شک وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

Scanned by CamScanner

سوال: حضرت سید ساہو سالار کو دیکھ کر سرکار مدار پاک نے کیا فرمایا؟

جواب: سرکار مدار پاک نے فرمایا:

"سید سالار مسعود غازی کے باپ ادھر آؤ"۔

سوال: سید سالار مسعود غازیؒ کس کی دعا سے کس سن میں پیدا ہوئے؟

جواب: ۴۰۵ھ میں حضرت سرکار مدار پاک کی دعا سے۔

سوال: حضرت غوث پاکؒ اور حضرت سرکار مدار پاک سے ملاقات ہوئی یا نہیں؟

جواب: ہاں! ملاقات ہوئی۔

سوال: سرکار مدار پاک اور سرکار غوث پاک کی ملاقات کس سن میں ہوئی اور کتنی بار ہوئی؟

جواب: ۵۰۵ھ میں پہلی ملاقات ہوئی اور چھٹی صدی کے آخر میں دوسری بار ملاقات ہوئی۔

سوال: یہ ملاقات کہاں ہوئی؟

جواب: بغداد شریف میں۔

سوال: سرکار غوث پاک کس سن میں پیدا ہوئے؟

جواب: یکم رمضان ۴۷۱ھ میں۔

سوال: آپ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: سرکار غوث پاک جیلان میں پیدا ہوئے۔

سوال: حضرت خواجہ غریب نوازؒ سے سرکار مدار کی ہندوستان میں کہاں ملاقات ہوئی؟

جواب: اجمیر شریف میں۔

Scanned by CamScanner

سوال: خواجہ غریب نوازؒ کس سن میں اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ۵۳۱ھ میں سنجر میں پیدا ہوئے۔

سوال: یہ سنجر کہاں ہے؟

جواب: ایران کے ایک صوبے خراسان میں۔

سوال: حضرت سید جمال الدین جانمن جنتی کس کے خلیفہ ہیں؟

جواب: حضرت سید نا مدار پاکؒ کے مرید وخلیفہ ہیں۔

سوال: حضرت سید جمال الدین جانمن جنتی کے والد کا کیا نام ہے؟

جواب: سید محمود۔

سوال: حضرت سید جمّن جنتیؒ کی والدہ کا کیا نام ہے؟

جواب: بی بی نصیبہ۔ جو حضرت غوث اعظمؒ کی بہن ہیں۔

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں حضور غوث پاکؒ کی کوئی بہن نہیں تھیں؟

جواب: جو لوگ تاریخ اور انساب سے متعلق کتابوں سے واقف نہیں وہ ایسا کہتے ہیں، سرکار غوث پاک کی دو بہنیں ہیں، بی بی نصیبہ اور بی بی زینب، اور انہیں میں سے ایک کا لقب رقیہ بھی ہے۔ (دیکھئے آئینہ نسب نامہ، وغیرہ)

سوال: سید جمال الدین جانمن جنتی کے کتنے بھائی تھے؟

جواب: دو۔ ایک خود سید جمال الدین جانمن جنتی اور دوسرے سید احمد جن کا مزار کلھواون ضلع اعظم گڑھ میں ہے لوگ انہیں شاہ میراں کے لقب سے جانتے ہیں۔

سوال: آپ نے ہندوستان سے کتنے حج کیے؟

Scanned by CamScanner

جواب: سات حج ادا کیئے۔(جمال مداریت بابائے قوم وملت ص ۴۵)

سوال: ہندوستان میں آپ کے کتنے چلّہ ہیں؟

جواب: جمال مداریت میں ہے، چودہ سو مقامات ایسے ہیں جہاں آپ چلّہ کش ہوئے۔ چالیس دن سے کم کوئی چلّہ نہیں، یوں تو بارہ، بارہ سال اور اکیس سال کے چلّے بھی ہیں۔

سوال: ان چلّوں سے مراد کیا ہے؟

جواب: ان چلّوں سے مراد یہ ہے کہ تبلیغِ دین کی غرض سے قیام کرنا وہ مقام جہاں جہاں آپ نے چلّہ فرمایا وہ جگہ آج بھی آپ کے نام سے مشہور ہے۔ کہیں مدار چلّہ، کہیں مدار ٹیکری، مدار گیٹ، مدار ڈھال، مداری دروازہ، مدار پہاڑی، مدار پور، مدار نگر، یہ سب اس بات کا اعلان کررہے ہیں بقول علامہ شہرت ادیب مکن پوری ؎

میرے سرکار نے شہرت نہ چھوڑی سرزمیں کوئی
جہاں دیکھو وہیں چلّہ مدار العالمین کا ہے

سوال: سرکار مدار پاک مکن پور شریف کس سن میں آئے؟

جواب: ۸۱۸ھ میں۔

سوال: سرکار مدار پاک کی اس وقت کتنی عمر تھی؟

جواب: تقریباً پانچ سو چھہتر سال تھی۔

سوال: کچھ مکن پور شریف کے بارے میں بتایئے؟

جواب: مکن پور پہلے سے کوئی آباد مقام نہ تھا، ایک گھنیرا جنگل تھا، یہاں ایک

بہت بڑا تالاب تھا، یہی خیر آباد جگہ آپ کی آرام گاہ ہوئی، جس کی نشاندہی اور پہچان حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عالم رویاء میں فرمائی تھی۔ آپ اس سرزمین پر مع اپنے خلفاء کرام کے پہنچے اور یہاں قیام فرمایا آپ کے قیام کی وجہ سے دنیا آ آ کر آباد ہونے لگی۔ اس بستی کا نام شروع میں خیر آباد رکھا گیا کیونکہ تاریخی اعتبار سے ۸۱۸ھ سے آبادی کا آغاز ہوا اور ''خیر آباد'' کے عدد ۸۱۸ ہیں، بعد میں آپ نے اپنے مرید اور خلیفہ مکن سرباز مداری کے نام کی مناسبت سے مکن پور رکھ دیا (جمال مداریت ص ۴۸)

سوال: سرکار مدار پاک کی تاریخ وفات کیا ہے؟

جواب: ۱۷/ جمادی الاولیٰ ۸۳۸ھ میں آپ کی عمر پانچ سو چھیانوے سال سات مہینے سترہ دن کی ہوئی۔

سوال: حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی مزار شریف کے لئے جو جگہ بتائی تھی۔ اس کی کیا پہچان بتائی؟

جواب: وہ تالاب جس میں سے یا عزیز کی آواز آئیگی۔ جب سرکار مدار پاک اس جگہ تشریف لائے تو تالاب سے یا عزیز یا عزیز کی آواز آئی۔

سوال: یہ مکھنا دیو، والا کیا قصہ ہے؟

جواب: جب سرکار مدار پاک اس جگہ تشریف لائے تو یہ علاقہ جوگیوں سے بھرا ہوا تھا اس زمانہ میں ہندوستان میں جوگیوں کی بڑی تعداد تھی، وہ شیطانی عملیات کے ماہر تھے اپنے کرتبوں سے لوگوں کو دبائے ہوئے تھے، بڑے بڑے راجاؤں کو اپنے قبضہ میں کئے ہوئے تھے، راجہ، مہاراجہ ان کے سامنے

Scanned by CamScanner

سر جھکاتے تھے۔ آپ کے خلفاء باوقار کی کوششوں سے جب وہ مسلمان ہوگئے تو انہیں میں مکھنا دیو نام کا بھی ایک جادوگر تھا جو داخلِ اسلام ہوا تھا، وہ اپنے قبیلہ کا سردار تھا، جس کی وجہ سے اس کا نام آگے آگے رہتا تھا۔ محققین بیان کرتے ہیں کہ جب یہ مسلمان ہوا تو سرکار مدار پاک نے بڑی محبت سے اس کا نام ''خیر الدین'' رکھا، مکّن سر باز ان کا لقب ہے۔ چیت کے مہینے میں ان کا عرس ہوتا ہے، مزار مکن پور شریف میں ہے، اور عجیب کچھ باتیں جو لوگ مشہور کرتے ہیں ان کی کچھ اصل نہیں۔

سوال: حضور مدار پاک کے وصال کے بعد آپ کے سجادہ نشین کون ہوئے؟

جواب: حضرت سید محمد ارغونؒ۔

سوال: حضرت سید محمد ارغون کون ہیں؟ اور کس خاندان سے ہیں؟

جواب: سرکار مدار پاک کے بھائی سید محمود الدین کی اولاد میں سے ہیں، سید آل رسول فاطمی ہیں۔

سوال: آپ کے والد اور والدہ کے کیا نام ہیں؟

جواب: سید عبداللہؒ اور ماں کا نام صفیہ ہے۔ (سفرنامہ زندہ شاہ مدار)

سوال: حضرت خواجہ سید محمد ارغون کب اور کس جگہ پیدا ہوئے؟

جواب: ۷۱۲ھ میں سیریا (شام) کے شہر حلب میں آپ کی ولادت ہوئی۔

سوال: خواجہ سید محمد ارغونؒ کس سن میں سجادہ نشین ہوئے؟

جواب: ۸۳۸ھ میں۔

سوال: حضرت خواجہ سید ابو تراب فنصورؒ اور حضرت خواجہ سید ابو الحسن طیفورؒ یہ

دونوں حضرات، حضرت خواجہ سید محمد ارغون کے کون ہیں؟

جواب: حقیقی سگے بھائی ہیں اور جانشین قطب المدار ہیں۔

سوال: حضرت خواجہ سید محمد ارغونؒ کی تاریخ وفات کیا ہے؟

جواب: ۶/جمادی الاخریٰ ۸۹۱ھ میں۔ آپ کا مزار شریف درگاہ شریف حضرت سیدنا مدار پاکؒ سے ملا ہوا قبہ مبارک میں ہے۔

سوال: حضرت خواجہ ابوتراب فنصورؒ کی سن ولادت کیا ہے؟

جواب: ۸۶۷ھ میں آپ پیدا ہوئے، (تاریخ مدار، جمال مداریت)۔

سوال: حضرت خواجہ فنصورؒ کی وفات کی کب ہوئی؟

جواب: ۸۹۴ھ رمضان کی تین تاریخ۔

سوال: حضرت خواجہ سید ابوالحسن طیفورؒ کس سن میں پیدا ہوئے؟ اور آپ کی وفات کس سن میں ہوئی؟

جواب: ۸۹۷ھ میں پیدا ہوئے اور ۸۸۸ھ میں وفات ہوئی۔

سوال: ''معمار خانقاہ مدار'' کس کا لقب ہے؟

جواب: حضرت قاضی سید علی لہری عرف دادا علی شیر کا۔

سوال: قاضی علی لہری کے اس لقب کی کیا وجہ ہے؟

جواب: سرکار مدار پاک کا خاص مزار مقدس انہیں نے تعمیر کیا ہے، اسی وجہ سے انہیں ''معمار خانقاہ مدار'' کہتے ہیں۔

سوال: حضرت خواجہ سید محمد ارغونؒ کا نکاح کس سن میں ہوا؟

جواب: یکم ربیع الاوّل ۸۲۴ھ بروز جمعہ حضرت سید احمد کی صاحبزادی سیدہ بی بی

جنت سے۔

سوال: حضرت سید احمد کس کے بیٹے ہیں؟

جواب: حضرت سید ولایت اللہ سبز وار کے۔

(سفر نامہ زندہ شاہمدار وجدید مدار اعظم)

سوال: حضرت سید ابوتراب فنصورؒ کا نکاح کس سن میں ہوا؟

جواب: ۸۲۶ھ میں حضرت برہان الدین کی صاجبزادی شکر مہر عرف شکر پارہ سے۔اور دوسرا نکاح سیدہ سکینہ بانو سے ۸۳۱ھ میں۔

سوال: حضرت خواجہ سید ابوالحسن طیفورؒ کی شادی کب ہوئی؟

جواب: آپ نے بھی دو نکاح کیئے پہلا نکاح اسلام نگر بلہور میں سیدہ بی بی اچھی سے، ۸۲۸ھ میں اور دوسرا سیدہ مہر النساء بہرائچ سے ۸۴۲ھ میں۔

(جدید مدار اعظم ص ۹۱)

سوال: سرکار مدار پاک کے مرید و خلفا کتنے ہوئے؟

جواب: ایک ہزار چار سو بیالیس، حضرات آپ نے اجازت و خلافت سے سرفراز فرمایا جنہوں نے اپنی زندگی دین کی تبلیغ اور اشاعتِ دین میں گذاری۔

(جمال مداریت، ص ۹۰)

سوال: سرکار مدار پاک کی روحانی اور مشہور نسبتیں کیا ہیں؟ اوران کے کیا نام ہیں؟

جواب: (۱) نسبت جعفریہ (۲) نسبت طیفوریہ (۳) نسبت صدیقیہ (۴) نسبت مہدویہ (۵) نسبت اویسیہ۔

سوال: نسبت ظاہری کون سی ہیں اوران کی تعداد کیا ہے اور نسبت باطنی کتنی

Scanned by CamScanner

ہیں اور ان کی تعداد کیا ہے؟

جواب: نسبت جعفریہ، نسبت طیفورہ، نسبت صدیقیہ۔ یہ تین نسبتیں سرکار مدار پاک کی حضور علیہ السلام سے ظاہری ہیں اور آخری دو نسبتیں مہدویہ اور اویسیہ یہ باطنی ہیں۔

سوال: نسبت کسے کہتے ہیں؟

جواب: باہمی اور آپسی تعلق کو عرف عام میں نسبت کہتے ہیں جیسے عبداللہ، اللہ کا بندہ، غلامِ نبی، نبی کا غلام، اللہ والا، مسجد اللہ کا گھر ہے۔ مجازاً بولتے ہیں، اس طرح سے بہت سی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔

سوال: نسبت کا کیا فائدہ ہے، خاص طور سے نسبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فائدہ بتائیے؟

جواب: ساری نسبتیں ختم ہونے والی ہیں مگر نسبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم قیامت میں بھی ختم نہ ہوگی، جیسا کہ حدیث شریف سے ثابت ہے۔

سوال: وہ کون سی حدیث ہے؟

جواب: وہ حدیث ہے، **كُلُّ سببٍ ونسبٍ ينقطع يوم القيامة الا سببی ونسبی۔**

(الشرف المؤید)

یعنی ہر رشتہ، ناطہ ختم ہوجائے گا قیامت کے دن سوائے میرے حسب ونسب کے۔

سوال: سلسلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: سلسلہ کے معنی زنجیر کے ہیں، یعنی کڑی سے کڑی جڑی ہونا، ہرانسان

Scanned by CamScanner

کا سلسلہ اپنے باپ دادا سے لیکر حضرت آدم علیہ السلام سے ملتا ہے مگر رشدی سلسلہ مومن و مسلمان کا ہے جس کا اصالۃً تعلق سارے انبیا سے اور نیابتاً اولیاء اللہ اور علمائے ربانیین سے ہے، رشدی سلسلہ سرکار نبی پاک علیہ الصلوۃ والسلام پر مکمل کر دیا گیا ہے آپ کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

سوال: مرید ہونے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: رسول گرامی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی نسبت روحانی مضبوط کرنا ہے جو قیامت کے دن کام آئے گی۔

سوال: مرید کس کا ہونا چاہئے؟

جواب: آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یا ان اللہ والوں کا جن کو آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا جانشین بنایا ہو اور خلافت بخشی ہو۔ (آداب ارادت)

سوال: سرکار مدار پاک کے کتنے خلفاء ہوئے؟

جواب: ایک لاکھ سے زائد بتائے جاتے ہیں۔ (رسالۂ الیاس)۔ اکثر محققین کا اتفاق یہ ہے کہ آپ کے خلفاء کی تعداد چودہ سو بیالیس صرف ہندوستان میں ہے۔

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ سلسلۂ مداریہ منقطع اور سوخت ہے اس میں مرید ہونا درست نہیں، لوگ ایسا کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ایسا غلط فہمی کی بنیاد پر کہتے ہیں۔

سوال: وہ غلط فہمی کیا ہے اور یہ غلط فہمی کیسے پیدا ہوئی؟

جواب: میر عبدالواحد بلگرامی کی طرف منسوب کتاب ''سبع سنابل'' میں تحریر ہونے کی وجہ سے لوگوں میں یہ غلط فہمی پیدا ہوئی۔ کتاب ''سبع سنابل'' کے

بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ کتاب بارگاہِ رسالت میں مقبول ہے۔ محققین تلاش اور جستجو کے بعد دریافت کر کے بیان فرماتے ہیں کہ اس کتاب میں تحریف ہوئی ہے، ''سبع سنابل'' کا اصل نسخہ دستیاب نہیں ہے۔ موجودہ ''سبع سنابل'' کے بارے میں حضرت سید ہاشمی میاں اشرفی الجیلانی کچھوچھوی فرماتے ہیں کہ یہ لائق استدلال نہیں ہے (سعی آخر) کیونکہ خود میر عبدالواحد بلگرامی اور ان کے سلسلے کے پیروں کو یہ سلسلۂ عالیہ مداریہ حاصل ہے اور ان کے مکمل شجرات موجود ہیں اس بارے میں ''فاضل بریلوی'' جیسے فاضل سے بھی سہو ہو گیا ہے اگر ان کے فتویٰ کو اصل مانا جائے ورنہ الاجازۃ المتنبہ میں انہوں نے خود سلسلۂ مداریہ کے حصول اور اس سلسلۂ مداریہ میں اپنی اجازت وخلافت کا ذکر کیا ہے۔

سوال: ''فاضل بریلوی'' کا شجرۂ مداریہ کس طرح ہے بتایئے؟

جواب: شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی، سید آل رسول مارہروی، سید شاہ اچھے میاں مارہروی، سید شاہ حمزہ مارہروی، سید آل محمد مارہروی، سید شاہ برکت اللہ مارہروی، سید شاہ فضل اللہ کالپوی، سید احمد کالپوی، سید شاہ جمال الاولیاء، شیخ قیام الدین، شیخ قطب الدین، شیخ جلال عبدالقادر، سید مبارک، سید بڈھن بہرائچی، سید اجمل بہرائچی، سید بدیع الدین زندہ شاہ مدار رحمہم اللہ، حضرت عبداللہ شامی، شیخ عبدالاول، شیخ امین الدین، حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ، حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم۔ (حیات اعلیٰ حضرت)

سوال: کچھ خلفاء کرام کے نام بتایئے؟

جواب: (۱) حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ، وفات ۲۹۹ھ مزار شریف بغداد میں ہے۔ (آئینہ نسب نامہ)

(۲) حضرت سید جمال الدین جانمن جنتی رحمۃ اللہ علیہ۔ وفات ۲۷ / ربیع الاوّل ۹۵۱ھ مزار شریف ہلیسہ پٹنہ کے پاس (بہار) میں ہے۔ (سید الاقطاب)

(۳) حضرت شیخ علی راوتی رحمۃ اللہ علیہ، وفات ۸۰۰ھ مزار شریف عیدگاہ متھرا گیٹ سے ملا ہوا ہے۔

(تاریخ مدار)

(۴) حضرت سید احمد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ، وفات ۵/ ذی الحجہ ۷۲۹ھ مزار شریف کلھواون ضلع اعظم گڑھ میں ہے۔

(۵) حضرت میر شمس الدین حسن عرب مداری گوجے پور، وفات ۱۲/ ربیع الاوّل ۸۵۰ھ۔

(۶) حضرت میر رکن الدین حسن عرب رحمۃ اللہ علیہ، وفات ۳/ رمضان ۸۶۰ھ گوجے پور۔

(۷) حضرت شیخ مظہر رحمۃ اللہ علیہ، وفات ۲۵ / ربیع الآخر، ۱۱۳۰ھ۔

(۸) حضرت مولانا حسام الدین سلامتی مداری، مزار شریف جونپور وفات ۸۴۰ھ۔

(۹) حضرت مولانا ابوالحسن میٹھے مدار، مزار شریف کنتور شریف، وصال ۶/ محرم ۹۴۲ھ۔

(۱۰) حضرت مولنا قاضی سید محمود کنتوری مزار شریف کنتور شریف۔ ۶/ ربیع الاوّل ۸۴۴ھ۔

سیدنا مدار پاک کے خلفاء کی تعداد ایک ہزار چار سو بیالیس ہے نمونہ کے طور پر یہ بعض نام پیش کردے گئے ہیں۔

سوال: مدار کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ''مدار'' کا معنی ہے وہ جگہ جس کے چاروں طرف کوئی چیز گھومتی ہو، جس

پر کوئی چیز ٹکی ہو۔ ''مدار'' مخفف ہے قطب المدار کا (ضرب یداللہی مصنفہ مفتی الشاہ سید منور علی قبلہ) جیسے کس کو آدھا نام لے کر لوگ پکار لیتے ہیں۔ مدار پاک کا مرتبہ اور لقب ''قطب المدار'' ہے، اس کو چھوٹا کر کے لوگ مدار صاحب، شاہ مدار، مدار پاک، کہہ کر پکارتے ہیں۔

سوال: ہر نبی ولی زندہ ہے مگر آپ ہی کو لوگ زندہ مدار کیوں کہتے ہیں؟

جواب: آپ سے جو فائدہ آپ کی ظاہری زندگی میں لوگوں کو حاصل ہوتا تھا، اس سے زیادہ آپ کے پردہ کر لینے کے بعد لوگوں کو ہوتا ہے۔ (مرأۃ الاسرار)

اور آپ کی طویل ظاہری زندگی بھی اس لقب کی وجہ ہے، آپ پہلی مرتبہ کے بعد جب دوبارہ اس جگہ پچاس، پچاس، یا سو دو سو سال بعد جاتے تھے تو لوگ حیرت میں پڑ جاتے تھے لوگ تعجب کرتے ہوئے کہتے وہ مدار پاک جو اتنے سال پہلے آئے تھے وہی آئے ہیں تو کہنے والے کہتے آج بھی زندہ مدار ہیں۔

''حیات ہیں میرے آقا حیات بخش بھی ہیں
اسی لئے انہیں زندہ مدار کہتے ہیں''

سوال: ولیوں کی جماعت میں جو سب سے بڑا عہدہ اور مرتبہ ہے اس کا کیا نام ہے؟

جواب: ولیوں کی جماعت میں جو سب سے بڑا عہدہ اور مرتبہ ہے، اس کا نام ''قطب المدار'' ہے۔

سوال: یہ کیسے معلوم ہوا کہ ولایت کا سب سے اونچا اور بڑا مرتبہ ''قطب

Scanned by CamScanner

المدار'' ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے ولیوں کی کتابوں سے معلوم ہوا۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے ولیوں کی وہ کونسی کتابیں ہیں جن سے یہ معلوم ہوا کہ ولیوں میں سب سے بڑا درجہ ''قطب المدار'' کا ہے؟

جواب: ایسی بہت سی کتابیں ہیں جن میں سے کچھ کتابوں کے نام یہ ہیں:

(۱) تفسیر روح البیان (حضرت علامہ اسمٰعیل حقیؒ)

(۲) مرقاۃ شرح مشکوٰۃ (حضرت امام رازیؒ)

(۳) عوارف المعارف (شیخ شہاب الدین سہروردیؒ)

(۴) لطائف اشرفی (فرمودات مخدوم العالم اشرف جہانگیر سمنانیؒ)

(۵) فیوض یزدانی (محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، غوث الاعظم)

(۶) بحر المعانی (حضرت میر جعفر مکیؒ)

(۷) کشف المحجوب (حضرت داتا گنج بخش لاہوریؒ) اور بہت سی کتابیں ہیں۔

سوال: سیدنا مدار العالمینؒ کو ''مدار العالمین'' کیوں کہتے ہیں اور یہ لقب آپ کو کہاں سے ملا؟

جواب: یہ لقب آپ کو بارگاہ حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے عطا ہوا۔ (سیر المدار)

کتاب ''**در المنظم فی مناقب غوث اعظم**'' میں حضرت سیدنا غوث اعظمؒ کے حوالہ سے تحریر ہے کہ ایک قطب سولہ عالم پر متصرف ہوتا ہے اور وہ بے جہت تمام عالم کو ہتھیلی پر دیکھتا ہے۔ اور جو مدار القطب ہو یعنی قطب المدار ہو

Scanned by CamScanner

تو اس کے اختیارات اور اس کی کیا شان ہوگی یقیناً وہ تمام عالموں پر فضیلت رکھتا ہے، اسی وجہ سے اس کا لقب ''مدار العالمین'' بھی ہے۔

(جمال مداریت ص ۳۲)

سوال: حضور سیدنا مدار پاک رحمۃ اللہ علیہ کو ''مدار العالمین'' کا لقب کس سن میں بارگاہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عطا ہوا؟

جواب: ۲۶۰ھ میں۔ (جمال مداریت)

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ سیدنا مدار پاک رحمۃ اللہ علیہ کو ''مدار العالمین'' کہنا حرام وکفر ہے؟

جواب: یہ ایسے لوگ ہیں جو تصوف کی اصطلاحوں سے ناواقف ہیں، اور لفظ ''عالمین'' کو کوئی درجہ یا مرتبہ سمجھتے ہوئے کہہ دیتے ہیں ''اللہ رب العالمین'' اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم ''رحمۃ للعالمین'' یہ ''عالم'' اور ''عالمین'' کا معنیٰ اور مطلب نہ جاننے کی وجہ سے ایسا کہتے ہیں۔

جاننا چاہئے کہ ''عالم'' کا معنیٰ ہے ''دنیا''، ''رب العالمین'' کا معنیٰ ہے ساری دنیا کا رب، ''رحمت للعالمین'' کا معنیٰ ہے ساری دنیا کے لئے رحمت، ''مدار العالمین'' کا معنیٰ ہے ساری دنیا کے مدارِ پاک۔ یہ بھی جان لیجئے ہر جگہ لفظ کے حقیقی معنیٰ مراد نہیں ہوتے مجازی معنیٰ بھی مراد ہوتے ہیں۔ جیسے بیت اللہ (اللہ کا گھر) اب بتائے اللہ کو گھر کی کیا ضرورت ہے۔ اللہ پاک ہے، ان سب چیزوں سے ید اللہ (اللہ کا ہاتھ) وغیرہ وغیرہ۔

مشکل کشا، غوث اعظم، ظل الٰہی، اشرف العالمین وغیرہ کے معانی

Scanned by CamScanner

اور مطلب کی طرف لوگ غور کرلیں تو امید ہے کہ لوگ سرکار ''مدارالعالمین'' رضی اللہ عنہ کے اس لقب پر اعتراض نہ کریں گے۔

(اس پر تفصیلی تبصرہ انشاءاللہ حصہ دوم میں ملاحظہ کیجئے)

(مزید تفصیلی جواب کیلئے کتاب ضرب ید اللّٰہی کا مطالعہ کریں)

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ سرکار مدار پاک نے شادی نہیں فرمائی۔ تو سلسلہ کیسے مان لیا جائے؟ نیز شادی کرنا سنت ہے آپ نے سنت کو چھوڑ دیا؟

جواب: سلسلۂ بیعت یعنی جس سلسلہ میں مسلمان مرید ہوتے ہیں اس کے لئے شادی کرنا ضروری نہیں بلکہ سلسلہ جاری ہونے کے لئے خلیفہ ہونا ضروری ہے۔

(مرأۃ الاسرار)

(رسالہ قشیریہ وغیرہ)

اور آپ کے تو بہت سے خلفاء ہوئے ہیں۔ رہا آپ کا شادی نہ کرنا تو اس کو یوں سمجھئے کہ شادی کرنا سنت بھی ہے اور فرض بھی اور حرام بھی ہے۔ بہت سے صحابہ کرامؓ نے شادیاں نہیں کیں۔ اگر حقوق پورے کرسکتا ہے تو شادی کرے سنت ادا کرے، حقوق پورے کرسکتا ہے اور بشری تقاضہ بھی ہے یہاں تک کہ گناہ ہو جائے گا اس بات کا ڈر ہو، تو نکاح کرنا فرض ہے اور اگر حقوق پورے نہیں کرسکتا ہے جو شادی کے بعد ضروری باتیں ہیں انہیں پورا نہیں کرسکتا تو اس کے لئے حرام ہے۔ مومن اس لئے نکاح کرتا ہے کہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں اضافہ ہو، وہ سرکار مدار پاک نے لاکھوں بے دینوں کو دین والا بنا کر پورا کردیا۔ سرکار مدار پاک کی پوری حیات عبادت الٰہی

اور تبلیغِ دین اور سفر میں گذری آپ ظاہری بشری ضرورتوں سے پاک تھے۔

(تفصیلی جواب کیلئے محقق عصر مفتی سید منور علی قبلہ کا مقالہ سیدنا مدار پاک کی تجریدی زندگی پڑھئے)

سوال: افغانستان کے شہر کابل میں جب سرکار مدار پاک دین کی تبلیغ کیلئے گئے تو کونسی مشہور کرامت آپ سے ظاہر ہوئی؟

جواب: جب سرکار مدار پاک نے کابل شہر کا دورہ فرمایا اور خلفاء کو پانی کی ضرورت پڑی تو وہ کنویں سے پانی بھرنے لگے، شریر لوگوں نے پانی نہیں لینے دیا، سرکار کے خادموں نے جا کے شکایت کی تو آپ نے فرمایا کنوئیں کے پاس جا کے کہدو کہ ساقی کوثر کے نواسے نے پانی مانگا ہے۔ خادم نے جا کر کنوئیں کے پاس یہ بات کہہ دی، جیسے ہی یہ کہا گیا کنوئیں کا پانی اوپر آ گیا یہاں تک کہ کنوئیں سے باہر نکل آیا اور چاروں طرف بہنے لگا اور سب نے پانی لے لیا۔ آپ نے اشارہ فرمایا پانی واپس چلا گیا۔ یہ کرامت دیکھ کر بہت سے لوگ داخلِ اسلام ہوئے۔

سوال: حضرت سید بدیع الدین احمد رضی اللہ عنہ کی دعا سے گوشت لتھرا سالم بچہ ہو گیا؟

جواب: ہاں ایسا واقعہ ظہور میں آیا، قنوج میں ایک شخص رہتا تھا، وہ بے اولاد تھا، جب حضرت زندہ شاہ مدار رضی اللہ عنہ کی شہرت ہوئی تو وہ شخص اپنی عورت کے ساتھ مکن پور شریف میں حاضر ہوا، آپ نے اس حق میں دعا کی، اس کا بیٹا پیدا ہوا مگر ولادت عجیب طرح سے ہوئی، بچہ ایک گوشت کے ٹکڑے کے مانند تھا، وہ اس کو اٹھا کر آپ کی خدمت میں لایا، آپ نے اس کو بغور فیضان نظر

Scanned by CamScanner

سے دیکھا، اوراپنی باطنی قوت سے نقائص دور کردئے، جس کے اثر سے وہ روتے لگا اوراللہ تعالیٰ نے اسے زندگی عطا فرمادی، اس کی نسل اب تک باقی ہے وہ ''الرائے'' کے نام سے مشہور ہے۔

سوال: کیا سورت گجرات میں سرکار قطب المدار کی کرامت سے ایک نابینا بینا ہوگیا تھا؟

جواب: جب سرکار قطب المدار رحمۃ اللہ علیہ سورت میں اپنے دریائے فیض سے لوگوں کو سیراب فرمارہے تھے تو آپ نے ایک راستے پر نابینا شخص بیٹھا ہوا تھا جو سوال کیا کرتا تھا آپ کو اس کی حالت کو دیکھ کر رحم آگیا، اورآپ نے اسی وقت وضو کرکے وضو کا پانی اس کی آنکھوں پر لگایا، اوردعا کیلئے ہاتھ اٹھائے آپ کی دعا بارگاہ خداوندی میں فوراً قبول ہوئی اوراندھا آدمی آنکھ والا ہوگیا، اس کرامت سے سورت اوراکناف وجوانب میں رہنے والے آپ کا بہت ادب واحترام کرنے لگے اورآپ کے گرویدہ وشیدائی ہوگئے۔ یہاں تک کہ ہر قوم ومذہب کے لوگ آپ پر جاں نثار کرتے تھے، جس طرح مسلمانوں میں شاہ برادری کے لوگ کثرت سے اپنے آپ کو شاہ مدار کہتے ہیں، اس طرح ہندوؤں میں بھی بہت سے لوگ ہیں۔ جو حضرت مدارالعالمین سے عشق ومحبت رکھنے کی وجہ سے شاہ کہلاتے ہیں۔ اورآج بھی شاہ کے خطاب سے پکارے جاتے ہیں۔

سوال: سرکار مدار پاک کا روضہ شریف کس نے بنوایا؟

جواب: سلطان ابراہیم شاہ شرقی نے بنوایا جو آپ کے خلیفہ بھی ہیں۔

سوال: سلطان ابراہیم شاہ شرقی کہاں کے حاکم تھے؟

Scanned by CamScanner

جواب: جونپور کے۔

سوال: سرکار مدار پاک کے روضۂ شریف کے چاروں طرف جالیاں کس نے لگوائیں؟

جواب: بادشاہ اورنگ زیب عالمگیرؒ نے۔

سوال: بادشاہ عالمگیرؒ نے یہ جالیاں کیوں لگوائیں؟

جواب: بادشاہ اورنگ زیب عالمگیرؒ اور شہزادہ داراشکوہ میں جبکہ جنگ ہوئی اورنگ زیبؒ نے دعا مانگی اگر میں جنگ جیت گیا تو مدار پاک کے روضہ کے چاروں طرف جالیاں لگواؤں گا۔ بطفیل مدار پاک اورنگ زیبؒ کو کامیابی حاصل ہوئی اور انھوں نے روضۂ پاک میں جالیاں لگوائیں۔

(عرفان قطب المدار ص ۱۰۹)

سوال: ۵۹۶/ویں عرس قطب المدار میں کون سی کرامت ظاہر ہوئی؟

جواب: پانچسو چھیانویں عرس قطب المدار بتاریخ ۱۵/۱۶/۱۷/ جمادی المدار (۱۴۳۴ھ) بمطابق ۳۹/۲۹/۳۰/ مارچ ۲۰۱۳ء منعقد ہوا جس عرس اکبر میں لاکھوں کی تعداد میں عقدت مندان خاص فیوض و برکات مدارالعالمین سے مستفیض ہوئے اور عرس اکبر کے اختتام پذیر ہونے کے بعد حرم شریف میں ۱۹/ جمادی المدار کو سات چراغ روشن ہوئے اور وہ سات چراغ کافی دیر تک روشن رہے پھر چار غائب ہو گئے۔ تین چراغ جلتے رہے پھر دو اور غائب ہو گئے پھر اک چراغ بہت دیر تک جلتا رہا۔ یہ ایمان افزا، روح پرور منظر پورے مکن پور شریف و لوں اور سیکڑوں بیرونی زائرین نے آنکھوں سے دیکھا۔ اور والہانہ

Scanned by CamScanner

محبت و جوش عقیدت میں نعرہائے تکبیر و رسالت و مداریت بلند کیا، اور حرم معلیٰ میں مشرقی جالی کے قریب دو بزرگوں کے سائے نظر آئے۔

اٹھ گئی ان کی نظر کرم

جل اٹھے ہیں چراغ حرم

سوال: مکن پور شریف میں جو دریا بہتا ہے یہ پہلے سے جاری ہے یا مکن پور آباد ہونے کے بعد جاری ہوا؟

جواب: یہ دریا پہلے جاری نہیں تھا جب حضور سیدنا مدار العالمین نے اس خطہ زمین کو اپنا مسکن بنایا، اور آپ کے یہاں تشریف لاتے ہی تالاب خشک ہو گیا اور آپ کے خلفاء و مریدین کا جم غفیر و جماعت کثیر تھی پانی کی ضرورت لاحق تھی آپ نے اپنے خادموں سے پانی طلب کیا، خادم پانی تلاش کرنے گئے مگر پانی حاصل نہیں ہو سکا۔ سرکار قطب المدار نے اپنا عصا مبارک حضرت یٰسین الدین کو عطا فرکر حکم فرمایا مغرب سے مشرق کی جانب زمین پر عصا سے لکیر کھینچتے جانا اللہ تعالیٰ پانی جاری فرمادے گا۔ حضرت یٰسین الدین حسبِ حکم قطب المدار عمل کیا، جیسا سرکار قطب المدار نے فرمایا تھا کما حقہ پورا ہو گیا، ندی جاری ہو گئی جو آج تک رواں ہے۔

سوال: اس دریا کو ایسن ندی کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اس لئے کہ حضرت یسین الدین رحمۃ اللہ علیہ نے مدار پاک کے عصائے مبارک سے لکیر بنائی تھی تو ان ہی سے منسوب ہو گئی اور یسین ندی کو کثرتِ استعمال کی وجہ سے ایسن ندی کہا جانے لگا۔

سوال: کیا کوکلا پہاڑی (جو اجمیر شریف میں ہے) پر چنے کا درخت تھا؟

جواب: جی ہاں کوکلا پہاڑی پر چنے کا درخت تھا، جو سرکار قطب المدار رضی اللہ عنہ کی کرامت سے پہاڑی پر اُگ آیا تھا، سبب یوں ہوا کہ سرکار قطب المدار رحمۃ اللہ علیہ تبلیغ و اشاعت دین میں منہمک ہو کر اہل اجمیر کو دعوتِ اسلام دے رہے تھے، اجمیر میں جوگیوں کا بول بالا تھا، تو ایک جوگی جس کا نام ادھر ناتھ تھا اس نے جادو سے لوہے کو چنے کی صورت میں تبدیل کر دیا، گمان کیا کہ باکمال ہوں گے تو جان جائیں گے یہ چنے نہیں لوہا ہے۔ یہ خیال کر کے ادھر ناتھ جوگی سرکار قطب المدار کی خدمت اقدس حاضر ہو کر وہ چنے پیش کئے۔ آپ نے اپنے اصحاب اور خلفاء میں تقسیم فرما دئے، اور ایک لوہے کا چنا پہاڑی پر اپنے دستِ مبارک سے پھینک دیا، آپ کے خلفاء نے آہنی چنے کھا لئے اور جو آپ نے دست مبارک سے پھینکا تھا پہاڑی کا کلیجہ چیر کر اگ آیا اور اتنا تناور درخت بن گیا جیسا نیم، شیشم وغیرہ کا درخت ہوتا ہے۔ یہ کرامت دیکھ کر ادھر ناتھ جوگی مع احباب کے داخلِ اسلام ہو گیا۔ حصہ اوّل مکمل ہوا۔

اَللّٰھُمَّ صل علیٰ سیدنا ومولانا محمد وعلیٰ اٰلِ سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم.

★★★

منقبت

کن کرم بر حال ما یا سیدی
اے مدار دوجہاں زندہ ولی

آپ تو ہیں عمر بھر کے روزہ دار
آپ سا کوئی نہیں ہے متقی

کیوں نہ ہو جنت نچھاور آپ پر
آپ ہیں زہرا کے گلشن کی کلی

ہو منور اس طرح قسمت مری
جگمگاتی جیسے ہو محفل تری

آپ کا فیضان ہے سب کو ملا
قادری چشتی ہو یا ہو وارثی

ہم کو جو ایمان اور قرآں ملا
ہے عطا زندہ ولی یہ آپ کی

ہے تمنا اک یہی دل میں شبابؔ
منقبت کہتا رہوں میں آپ کی

شباب مصباحی، ہکن پوری

Scanned by CamScanner

منقبت

تیرا اختیار ومنصب کوئی جانتا نہیں ہے
تو مدار ہر دو عالم تیرے پاس کیا نہیں ہے
ترا عمر بھر کا روزہ یہ بتا رہا ہے ہم کو
ترا مثل اولیاء میں کوئی دوسرا نہیں ہے

ترے در پہ ہم ہیں حاضر یہ یقین لے کے آقا
تیرے در سے کوئی خالی کبھی لوٹا نہیں ہے
مرے جیسوں پر بھی آقا تیری بے پناہ شفقت
تیری بندہ پروری کی کوئی انتہا نہیں ہے

جسے نا خدائی حاصل ہے تیری مدار عالم
وہ سفینہ ترے غم میں کبھی ڈوبتا نہیں ہے
تو نوازشوں کی بارش تو عطاؤں کا سمندر
جسے جو بھی چاہے دیدے ترے پاس کیا نہیں ہے

میں کبھی بھی کچھ نہ کہتا میں الجھ گیا ہوں آقا
بجز آپ کی توجہ کوئی راستہ نہیں ہے
ہے ازل سے مرا رشتہ ولی ان کی بخششوں میں
سوا ان کے مرا اپنا کوئی دوسرا نہیں ہے

Scanned by CamScanner

دمدار پٹاخے

اعلان

یہ پہلا حصہ ہے جو آپ نے ملاحظہ کیا اس کے بعد دوسرا حصہ
شائع کیا جائے گا (انشاء اللہ تعالیٰ) جس میں سلسلۂ عالیہ مداریہ
اور دیگر امور پر تبصرہ ملاحظہ کریں گے۔ مثلاً

سوال: سرکار مدار پاک کا روزہ
" آپ کی عمر شریف پر تحقیق
" نسب شریف " "
" تاریخ ولادت شریف "
" سلسلہ عالیہ مداریہ "
" آپ کے مزار کا طواف کیوں کرتے ہیں نیز غلاف
وغیرہ اور اس کی شرعی، اور طریقی حیثیت پر تبصرہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔

Rs. 35/-
Al-Madar Offset Kanpur
(M) 9616584408

Scanned by CamScanner